سوال

(291) عورت کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات طے شدہ ہے کہ عورت کا مردوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے میدان عمل میں اترنا، مذموم اختلاط اور خلوت کا سبب بنتا ہے، اور یہ انتہائی خطرناک بات ہے۔ اس کے نتائج خطرناک اور پھل کڑوا ہوتا ہے اور انجام انتہائی برا اور ناپسندیدہ ہوتا ہے۔ عورتوں کا مردوں کے ساتھ میدان عمل میں اترنا قرآنی آیات (احکام) سے متصادم ہے جو عورت کا دائرہ عمل گھر کی چار دیواری تک محدود بناتی ہیں اور اسے ایسے اعمال بجا لانے کی تلقین کرتی ہیں جن کے لیے عورت کی تخلیق ہوئی اور جو اس کے ساتھ مخصوص ہیں، اس طرح ہی وہ مردوں کے ساتھ اختلاط سے محفوظ رہ سکتی ہے۔ ایسے صحیح اور صریح دلائل و براہین جو اجنبی عورتوں سے خلوت اپنانے، انہیں دیکھنے، شرعی محرمات کے وسائل و اسباب کے ارتکاب کو حرام قرار دیتے ہیں محکم اور کثیر تعداد میں ہیں جو کہ انجام بد سے دوچار کرنے والے مردوزن کے اختلاط کے حرام ہونے کے بارے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ ان دلائل میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۖ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ٣٣ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ٣٤ (الاحزاب33 33-34)

''(اے نبی کی بیویو!) اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور قدیمی زمانہ جاہلیت کی طرح اپنے بناؤ سنگھار نہ دکھاتی پھرو اور نماز ادا کرتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت گزاری کرو، اے نبی کی بیویو! اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ تم سے وہ ہر قسم کی گندگی و پلیدی کو دور کر دے اور تمہیں (ہر طرح سے) خوب پاک صاف کر دے۔ تمہارے گھروں میں اللہ کی جو آیتیں اور رسول کی جو حدیثیں پڑھی جاتی ہیں یاد رکھو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ مخفی سے مخفی بات تک کو جاننے والا ہے۔''

نیز فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (الاحزاب33 59)

''اے نبی! اپنی بیویوں سے، اپنی صاحبزادیوں اور (عام) مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں۔ اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی، پھر نہ ستائی جائیں گی اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔''

مزید ارشاد ہوتا ہے:

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ٣٠ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

''(اے نبی) ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کے لیے پاکیزگی ہے۔ لوگ جو کچھ کرتے ہیں یقینا اللہ تعالیٰ کو سب کچھ کی خبر ہے اور آپ مسلمان عورتوں سے فرما دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے خسر کے۔''

ایک اور جگہ پر ہے:

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ (الاحزاب 33 53)

''اور تم جب ان (ازواج مطہرات) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ: الْحَمْوُ الْمَوْتُ) (رواہ الترمذی فی کتاب الرضاع واحمد 4 49)

''اپنے آپ کو (اجنبی) عورتوں کے پاس جانے سے بچاؤ، پوچھا گیا یا رسول اللہ! خاوند کے بھائی کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو موت ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجنبی عورت کے ساتھ اختلاط سے مطلقا منع کرتے ہوئے فرمایا:

(كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ)

''ان کا تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

عورت کو اجنبی مرد کے ساتھ سفر کرنے سے منع فرمایا تاکہ فساد کا سدباب کیا جاسکے، گناہ کا دروازہ بند ہو اور شر کے اسباب کا خاتمہ کیا جاسکے اور دونوں کو شیطانی مکاریوں سے محفوظ رکھا جاسکے۔ اسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ)

''دنیا سے بچو! اور عورتوں سے بچو! اس لیے کہ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی وجہ سے ہوا۔''

(مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ) (رواہ مسلم فی کتاب الذکر والدعاء باب 26)

''میں نے اپنے بعد اپنی امت میں مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔''

مذکورہ بالا آیات مبارکہ اوراحادیث نبویہ اس امر کی واضح دلیل ہیں کہ ایسے اختلاط سے دور رہنا ضروری ہے جو کہ فتنہ وفساد کو جنم دیتا ہو۔ خاندانوں کو تباہ کرتا ہواور معاشرے کو برباد کرنے کا سبب بنتا ہے۔ جب ہم بعض اسلامی ممالک میں عورت کی حیثیت کا مشاہدہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ گھر سے باہر نکلنے اوراپنی فطری ذمہ داریوں سے ہٹ کر دیگر کاموں میں مشغول ہونے کی بناء پر ذلت وپستی کی انتہاء گہرائیوں میں گر چکی ہے مغرب اور مغرب کے مقلد ممالک میں بعض دانشوراب دوبارہ عورت کو اس کے اس فطری دائرہ عمل میں لانے کےلیے نعرہ زن ہیں۔ وہ فطری کردارو عمل جس کےلیے قدرت نے اس کی تخلیق کی اور جس کےلیے جسمانی وعقلی طور پر اس کی ترکیب فرمائی، لیکن یہ وقت بیت جانے اورسب کچھ کھونے کے بعد ہورہا ہے۔

اگر خواتین گھریلو کام کاج میں حصہ لیں، درس وتدریس اور عورتوں سے متعلق دیگر شعبہ ہائے حیات میں کام کریں توانہیں مردوں کے ساتھ مصروف عمل ہونے کی قطعا ضرورت نہیں رہے گی۔ ہم اللہ رب العزت کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ تمام بلاد اسلامیہ کو دشمنان اسلام اوران کے تباہ کن منصوبوں سے محفوظ فرمائے۔ تمام ذمہ داران اوراصحاب قلم و قرطاس کواس امر کی توفیق بخشے کہ وہ ایسے امور کی طرف مسلم عوام کی رہنمائی کریں جودن ودنیا میں ان کے معاملات کی اصلاح کرسکیں۔ وہ اپنے رب کے احکام کونافذ کریں جوان کا خالق ہے اوران کی بھلائی سے بخوبی آگاہ ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام دیار اسلام کے ذمہ دار حضرات کو ہر وہ کام کرنے کی توفیق ارزاں فرمائے جس میں بندگان رب اور بلاد اسلامیہ کا بھلا ہو۔ ان کے معاش اور معاد کے معاملات کی درستگی ہو۔ وہ ہم سب کو، جملہ اہل اسلام کو اور مسلم حکمرانوں کو گمراہ کن فتنوں اوراپنی ناراضگی کے اسباب سے اپنی پناہ میں رکھے، آمین۔ انہ ولی ذلک والقادر علیہ۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 312

محدث فتویٰ